مارکنگ۔۔۔اسکیم اردو

(Marking Scheme Urdu)

سینئر سیکنڈری اسکول امتحان

مارچ 2017

اردو (کور)

Urdu(Core)

ممتحن حضرات کے لئے عام ہدایات:

(General Instructions for Head Examiners and Examiners)

ممتحن حضرات کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاح چیکنگ شروع کرنے سے قبل وہ کاپیوں کی چیکنگ کے لیے رہنمائی کے جو نکات طے کیے گئے ہیں ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لئے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی چیکنگ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی چیکنگ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ دوران چیکنگ کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبا کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لئے کافی غور و خوض کے بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے جس پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

کاپیوں کی چیکنگ کے سلسلے میں رہنمائی کے جو نکات پیش کئے جا رہے ہیں ضروری نہیں کہ طلبا کے جوابات نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز پر ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی

تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی چیکنگ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی ناہمواریوں کو دور کیا جاسکے۔

امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔

ممتحن حضرات کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔

صدر ممتحن(Head Examiner)اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم(Marking Scheme) کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے روایتی انداز سے مارکنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے سی۔بی۔ایس۔ای۔ سے حاصل کر سکتے ہیں اس لئے صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) صدر ممتحن اس بات کا اطمینان کرنے کے لئے کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم (Marking Scheme) کے مطابق ہو رہی ہے ،وہ ممتحن کی جانچی ہوئی ابتدائی پانچ کاپیوں کا باریک بینی سے جائزہ لے گا۔ جائزہ لینے اور یہ اطمینان کرنے کے بعد ہی کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے مطابق ہو رہی ہے ممتحن کو مزید کاپیاں جانچنے کے لیے دے گا۔

(3) ممتحن حضرات کو کاپیاں جانچ کے لئے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلۂ خیال کر چکے ہوں۔

(4) کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں دی ہوئی ہدایت کے مطابق ہی کی جائے گی۔ یہ جانچ بھی ممتحن کے اپنے روایتی اندازِ فکر اپنے تجربے اور کسی دیگر بات کو مد نظر رکھ کر نہیں بلکہ صرف مارکنگ اسکیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے کی جائے۔

(5) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیہ میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورہ کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ یعنی ایکسٹرا جواب لکھتا ہے تو جو جواب زیادہ معیاری ہو اس پر نمبر دیا جائے اور کم معیاری جواب کو زائد (Extra) تصور کرتے ہوئے کاٹ کر وہاں Extra لکھ دیا جائے۔ اور اگر کوئی طالب علم دریافت کیے گئے جوابات سے زیادہ جواب تحریر کر دیتا ہے اور پھر غلطی سے یا جلد بازی میں انھیں کاٹ دیتا ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری جواب کو ہی مطلوبہ جواب تصور کرتے ہوئے نمبر دیے جائیں۔

(8) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لئے استعمال کرتا ہے مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون کے لئے استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کے کہ اس کا جواب دریافت کئے گئے سوالات سے مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(9) ممتحن حضرات کو سب ہی سیٹ کے سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے۔ جس سے کہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

(10) ممتحن حضرات کو چاہیے کہ جواب کی ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز بیس سے پچیس کاپی چیک کرنے میں پانچ سے چھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(11) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(12) ممتحن حضرات کو یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہئے کہ ان کے پاس ایک نمبر (1) سے لے کر سو (100) نمبر تک کا پیمانہ ہے۔ برائے کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صد فی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(13) صدر ممتحن / ممتحن حضرات کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی چیکنگ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر کراس (×) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے۔

(14) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر حضرات یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صد فی صد نمبر دینا ناممکن ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(15) اقدار پر مبنی سوالات کے سلسلے میں صدر ممتحن/ممتحن حضرات کے لیے خصوصی ہدایت یہ ہے کہ اگر طالب علم مناسب دلیلوں کے ساتھ کوئی ایسا جواب تحریر کرتا ہے جس کا حوالہ مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے تو اسے بھی درست تصور کیا جائے اور پورا پورا نمبر دیا جائے۔

(16) جب طلبا تخلیقی اظہار کرتے ہوں تب ان کے خوشخط اور املا پر بھی نمبر دینے کا خیال رکھیں۔

(17) متبادل جوابات (MCQ) والے سوالوں کے جواب میں اگر طالب علم درست جواب کی عبارت نہ لکھ کر صرف (a)/(b)/(c) لکھ کر اس کی نشان دہی کرتا ہے، تب بھی اسے پورے نمبر دیئے جائیں گے۔

Code No. 3/1

مارکنگ اسکیم

اردو(کور)

URDU(Core)

مقررہ وقت:3 گھنٹے

Time Allowed: 3 Hours

کل نمبر:100

M.M. 100

نمبروں کی تقسیم	ممکنہ جوابات /ویلیو پوائنٹ	سوال نمبر
	درج ذیل (غیر درسی) اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10 ''تندرستی کا مطلب ہے کہ انسان اپنی طاقت اور توانائی کو قائم رکھے۔ جب تک جسمانی قوت قائم رہتی ہے تمام اعضا اپنا کام صحیح انجام دیتے ہیں۔ لیکن افسوس آج کے اس دوڑتے بھاگتے دور میں پڑھنے لکھنے، گھر اور دفتر کے کاموں اور دیگر افراتفری میں انسان کے پاس اپنی صحت کے بارے میں سوچنے کا بالکل وقت نہیں۔ تندرستی کی بدولت ہی انسان زندگی کا پورا لطف اٹھا سکتا ہے اس کے لیے انسان کو حفظان صحت کے اصولوں پر عمل کرنا چاہیے۔ مناسب غذا، مناسب مقدار میں ہونی چاہیے۔ غذا ہلکی اور سادہ کھائیں جو جلدی ہضم ہو سکے۔ بہت سے لوگ کھانے کے لیے جیتے ہیں اور بہت جلد اپنی صحت سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ ہمیشہ سوچ سمجھ کر کھانا چاہیے۔ دودھ، پھل، ہری سبزی، دال، روٹی، چاول یہ سب صحت قائم رکھنے کے لیے اچھی چیزیں ہیں۔'' (i) تندرستی کا کیا مطلب ہے؟	1

(ii) انسان کے پاس صحت کے بارے میں سوچنے کا وقت کیوں نہیں ہے؟

(iii) زندگی کا لطف کیسے اٹھایا جاسکتا ہے؟

(iv) تندرستی کے لیے کیسی غذا کھانی چاہیے؟

(v) صحت کے لیے کون کون سی چیزیں اچھی ہیں؟

یا

درختوں کی بڑھوتری کے لیے "ون دوس" کا انقلاب شروع ہوا۔ درختوں کو فروغ دینے کے لیے 1952 میں ایک قانون پاس کر کے یہ مانگ کی گئی کہ زمین کے پورے رقبہ کے تہائی حصہ میں درخت اور جنگلات اگائے جائیں، درخت ہماری زندگی کی گہری کھائی کو پاٹ دیتے ہیں۔ ہمارے ملک میں 15000 قسم کے مختلف طرح کے پیڑ پودے پائے جاتے ہیں اور تقریباً سات کروڑ باون لاکھ ہیکٹیر پر جنگلاتی زمین ہے۔ آج تمام سائنس داں اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ جنگلات کی پیداوار سے ہی ملک اور قوم کی ترقی ہے۔ اس لیے حکومت اور عوام کو چاہیے کہ درختوں کی حفاظت کو اپنا پہلا کام بنائیں۔ ویران اور اجاڑ مقامات پر پیڑ پودے لگائے جائیں۔ درختوں کی اہمیت ہماری زندگی میں بہت زیادہ ہے اس لیے اس کی حفاظت کرنا، اس کو فروغ دینا ہمارا اولین فرض ہونا چاہیے۔

(i) "ون دوس" کا انقلاب کس لیے شروع ہوا؟

(ii) درختوں کے فروغ کے لیے کیا مانگ کی گئی؟

(iii) ہمارے ملک میں کتنے قسم کے پیڑ پودے اور کتنی جنگلاتی زمین ہے؟

(iv) سائنس داں کس بات پر زور دے رہے ہیں؟

(v) حکومت اور عوام کی کیا ذمہ داری ہے؟

	جواب:	
(i)	تندرستی کا مطلب ہے کہ انسان اپنی طاقت اور توانائی کو قائم رکھے۔	2
(ii)	انسان کے پاس اپنی صحت کے بارے میں سوچنے کا وقت اس لیے نہیں ہے کیونکہ دوڑتے بھاگتے دور میں پڑھنے لکھنے، گھر اور دفتر کے کاموں اور دیگر افراتفری میں لگا رہتا ہے۔	2
(iii)	تندرستی کی بدولت ہی انسان زندگی کا پورا لطف اٹھا سکتا ہے۔	2
(iv)	تندرستی کے لیے مناسب غذا، مناسب مقدار میں ہلکی اور سادہ کھانی چاہیے جو جلدی ہضم ہو سکے۔	2
(v)	صحت کے لیے دودھ، پھل، ہری سبزی، دال، روٹی، چاول اچھی چیزیں ہیں۔	2
	یا	**کل نمبر = 10**
(i)	درختوں کی بڑھوتری کے لیے "ون دوس" کا انقلاب شروع ہوا۔	2
(ii)	درختوں کو فروغ دینے کے لیے 1952 میں ایک قانون پاس کر کے یہ مانگ کی گئی کہ زمین کے پورے رقبہ کے تہائی حصہ میں درخت اور جنگلات اگائے جائیں۔	2
(iii)	ہمارے ملک میں 15000 قسم کے مختلف طرح کے پیڑ پودے اور تقریباً سات کروڑ باون لاکھ ہیکٹیر پر جنگلاتی زمین ہے۔	2
(iv)	سائنس داں اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ جنگلات کی پیداوار سے ہی ملک اور قوم کی ترقی ہے۔	2
(v)	حکومت اور عوام کو چاہیے کہ درختوں کی حفاظت کو اپنا پہلا کام بنائیں۔ ویران اور اجاڑ مقامات پر پیڑ پودے لگائیں۔	2 **کل نمبر = 10**

2	درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (i) سوشل میڈیا کی اہمیت (ii) تعلیم نسواں (iii) میرا پسندیدہ رہنما (iv) ہندوستان کے مسائل (v) اردو زبان کی خصوصیت اور اہمیت (vi) سفر کا حال (vii) دیہات اور شہر **جواب:** (i) **سوشل میڈیا کی اہمیت** (a) تمہید/تعارف (b) نفس مضمون (c) انداز بیان (d) اختتام (ii) **تعلیم نسواں** (a) تمہید/تعارف (b) نفس مضمون (c) انداز بیان (d) اختتام	15	 2 7 4 2 **کل نمبر= 15** 2 7 4 2 **کل نمبر= 15**

	(iii) میرا پسندیدہ رہنما	
	(a) تمہید/تعارف	2
	(b) نفس مضمون	7
	(c) انداز بیان	4
	(d) اختتام	2
	(iv) ہندوستان کے مسائل	کل نمبر= 15
	(a) تمہید/تعارف	2
	(b) نفس مضمون	7
	(c) انداز بیان	4
	(d) اختتام	2
	(v) اردو زبان کی خصوصیت اور اہمیت	کل نمبر= 15
	(a) تمہید/تعارف	2
	(b) نفس مضمون	7
	(c) انداز بیان	4
	(d) اختتام	2
	(vi) سفر کا حال	کل نمبر= 15
	(a) تمہید/تعارف	2
	(b) نفس مضمون	7
	(c) انداز بیان	4
	(d) اختتام	2
		کل نمبر= 15

	(vii) دیہات اور شہر	
2	(a) تمہید/تعارف	
7	(b) نفس مضمون	
4	(c) انداز بیان	
2	(d) اختتام	
کل نمبر= 15		
	8 والد کو خط لکھ کر امتحان کی تیاریوں کی تفصیل بتایئے۔	3
	یا	
	پرنسپل کے نام اضافی (ایکسٹرا) کلاسوں کی درخواست لکھیے۔	
	جواب:	
2	(i) القاب وآداب	
3	(ii) نفس مضمون	
2	(iii) خط کا خاکہ	
1	(iv) پتہ	
کل نمبر= 8		
	یا	
2	(i) القاب وآداب	
3	(ii) نفس مضمون	
2	(iii) درخواست کا خاکہ	
1	(iv) پتہ	
کل نمبر= 8		

4 درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور اس کا ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ 7

ہندوستان جیسے وسیع ملک کو یوں تو بہت سے مسائل درپیش ہیں لیکن ان میں سب سے بڑا مسئلہ فرقہ پرستی ہی ہے۔ اس فرقہ پرستی سے ہمیں کتنا نقصان پہنچ رہا ہے اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ ایک طرف ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے تو دوسری طرف فرقہ پرست جماعتیں اپنے ذاتی مفاد کے لیے ایسے ہتھکنڈے استعمال کرتی ہیں جن سے ملک میں فسادات پھوٹ پڑتے ہیں اور نفرت کی دیوار بلند تر ہو جاتی ہے۔ پس اگر ہم اپنے ملک کی ترقی چاہتے ہیں، اس کی سالمیت اور آزادی کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ملک میں قومی اتحاد پیدا کرنا ہوگا کیونکہ قومی اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔

یا

"اگر ہم دہلی کو چھوٹا ہندوستان کہیں تو کوئی غلط بات نہیں ہوگی کیونکہ یہاں ہندوستان کے سبھی صوبوں کے لوگ رہتے ہیں۔ یہاں پر ہر طرح کی بولی بولی جاتی ہے۔ ہر طرح کے پھول، پھل، سبزیاں وغیرہ ملتی ہیں۔ یہ ایک ایسا چمن ہے جس میں ہر طرح کے پھول کھلتے ہیں مگر افسوس، آج کل اس خوب صورت شہر میں ہوا کی آلودگی کا بہت بڑا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ ذرائع آمد و رفت زیادہ ہونے کی وجہ سے اور فیکٹریوں کے دھوئیں کی وجہ سے دہلی میں بہت زیادہ آلودگی پھیل گئی ہے۔ اس کے باوجود دہلی تو دل والوں کا شہر ہے۔ یہاں کی دلکشی کبھی کم نہیں ہوتی۔"

جواب:	
عنوان: فرقہ پرستی/قومی اتحاد	2
نوٹ: طالب علم اس سے ملتا جلتا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتا ہے تو اسے بھی صحیح مانا جائے اور پورے نمبر دیے جائیں۔	
خلاصہ:	
ہندوستان ایک وسیع ملک ہے اور بہت سے مسائل سے دوچار ہے۔ مگر ان میں سب سے بڑا مسئلہ فرقہ پرستی ہے۔ فرقہ پرستی سے ہمیں بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ ملک کی ترقی کے لیے سالمیت اور آزادی کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اس کے لیے قومی اتحاد پیدا کرنا ہوگا۔ کیونکہ قومی اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے۔	5 **کل نمبر = 7**
یا	
عنوان: دہلی ایک چمن	2
نوٹ: طالب علم اس سے ملتا جلتا کوئی اور عنوان بھی تجویز کر سکتا ہے تو اسے بھی صحیح مانا جائے اور پورے نمبر دیے جائیں۔	
خلاصہ:	
دہلی ہندوستان کا دل ہے کیونکہ اس میں سبھی صوبوں کے لوگ ہر طرح کی بولی بولنے والے بستے ہیں۔ سب ہی طرح کی سبزیاں اور پھل پھول ملتے ہیں۔ مگر افسوس اس خوبصورت شہر میں ہوا کی آلودگی کا مسئلہ پیدا ہوگیا ہے اور آلودگی بڑھ گئی ہے۔ اس کے باوجود دلی دل والوں کا شہر ہے اور اس کی دلکشی میں کوئی کمی نہیں آتی ہے؟	5 **کل نمبر = 7**

5	درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ (5) کے معنی لکھ کر جملوں میں استعمال کیجیے۔ 10	
	(i) آگ بھڑکنا (ii) چھٹی کا دودھ یاد آنا	
	(iii) مونچھوں پر تاؤ دینا (iv) خاک میں مل جانا	
	(v) ناک کٹنا (vi) بغلیں بجانا	
	(vii) آؤ بھگت کرنا (viii) فتنہ کھڑا کرنا	
	(ix) تانتا بندھنا (x) جوئے شیر لانا	
	(xi) پینترا بدلنا (xii) برس پڑنا	
	جواب:	
	(i) آگ بھڑکنا : نفرت کو اور زیادہ بڑھاوا دینا جھگڑا ختم کرو زیادہ آگ بھڑکانے سے کوئی فائدہ نہیں۔ مخالف پارٹی کے خلاف نعرے بازی نے آگ بھڑکا دی	1+1=2
	(ii) چھٹی کا دودھ یاد آنا : مصیبت میں پچھلا آرام یاد آنا/بہت تکلیف ہونا سچ سچ بتادو ورنہ اتنا ماروں گا کہ چھٹی کا دودھ یاد آجائے گا۔	1+1=2
	(iii) مونچھوں پر تاؤ دینا : فخر کرنا راون مونچھوں کو تاؤ دے کر سیتا کو اٹھا کر لے گیا۔	1+1=2
	(iv) خاک میں مل جانا : محنت بے کار ہونا آپ کی ذرا سی لاپرواہی سے میری محنت خاک میں مل گئی۔	1+1=2

	(v) ناک کٹنا : بدنامی ہونا/بدنام ہونا بچوں کے غلط کارناموں کی وجہ سے ماں باپ کی ناک کٹ جاتی ہے۔	1+1=2
	(vi) بغلیں بجانا : خوش ہونا جب سے وسیم نے کامیابی کی خبر سنی ہے خوشی میں بغلیں بجا رہا ہے۔	1+1=2
	(vii) آؤ بھگت کرنا : خاطر تواضع کرنا لڑکی والوں نے باراتیوں کی اپنی حیثیت سے بڑھ کر آؤ بھگت کی۔	1+1=2
	(viii) فتنہ کھڑا کرنا : ہنگامہ برپا کرنا پڑوسی نے ذرا سی بات پر فتنہ کھڑا کر دیا۔	1+1=2
	(ix) تانتا بندھنا : سلسلہ جاری رہنا پنڈت نہرو کا آخری دیدار کرنے کے لیے لوگوں کا تانتا بندھ گیا۔	1+1=2
	(x) جوئے شیر لانا : ناممکن کام کرنا یہاں تو سرکاری نوکری حاصل کرنا جوئے شیر لانے کے برابر ہے۔	1+1=2
	(xi) پینترا بدلنا : کسی ایک بات پر قائم نہ رہنا آج کل لوگ ذرا سی دیر میں پینترا بدل لیتے ہیں۔	1+1=2
	(xii) برس پڑنا : بہت زیادہ غصہ کرنا نصیر کے والد اس کا جھوٹ ثابت ہونے پر اس پر بری طرح برس پڑے۔	1+1=2 کل نمبر 2×5=10

6	علاقے میں حلوائی کی نئی دکان کھلنے کا اشتہار بنائیے۔ 5	
	جواب: **خوشخبری** آپ کے شہر (علاقہ) میں خوش ذائقہ **اور** تازہ و لذیذ مٹھائیوں کا مرکز **دہلی سویٹ ہاؤس** انتہائی صاف ستھری اور تازہ مٹھائیاں حلوہ سوہن ہماری اسپیشل پیشکش **تشریف لاکر خدمت کا موقع دیں**	خاکہ=2 نفسِ مضمون=3 **کل نمبر=** 5
7	درج ذیل درسی اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 7 "پورن مل آگرے کے سیٹھ سرجومل کا اکلوتا بیٹا تھا۔ سیٹھ جی کی خواہش تھی کہ وہ پورن مل کو تھوڑی ہندی اور مہاجنی کا کام سکھا دیں۔ لیکن پورن مل نے انگریزی پڑھنے کے لیے ضد کی اور کسی طرح ایف۔ اے۔ تک پہنچ گیا۔ اس کے دوستوں نے اسے مشورہ دیا کہ اگر وہ دنیا میں ترقی کرنا چاہتا ہے تو اسے یوروپ اور امریکہ جانا چاہیے۔ اس نے سیٹھ جی سے اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ سیٹھ سرجومل پرانے خیالات کے سیدھے سادے آدمی تھے۔ انھوں نے اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ آج تک پورن	

مل کی کوئی بات ٹالی نہ گئی تھی۔ اس نے کھانا پینا چھوڑ دیا۔ مجبوراً سیٹھ جی کو اپنے لاڈلے کی بات ماننی پڑی اور پورن مل ہنسی خوشی امریکہ کے لیے روانہ ہو گیا۔''

(i) درج بالا اقتباس کس سبق سے لیا گیا ہے؟

(ii) سیٹھ جی کی کیا خواہش تھی؟

(iii) پورن مل کون تھا؟

(iv) دوستوں نے پورن مل کو کیا مشورہ دیا؟

(v) سیٹھ جی کو اپنے لاڈلے کی بات کیوں ماننی پڑی؟

یا

''ایک مثل مشہور ہے، ''مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ'' میرا خیال ہے کہ اس کے ساتھ یہ مثل بھی عام ہونی چاہیے، ''مجھے دعوتوں سے بچاؤ'' گویا دوستوں سے بچنے کے معنی ہی یہ ہیں کہ دعوتوں سے بھی نجات مل جائے گی۔ بھوک کے مانند دعوت کا بھی یہ حال ہے کہ اس کا نہ کوئی وقت مقرر ہے اور نہ موقع۔ کوئی تہوار ہو، تقریب ہو، کوئی مہمان آیا ہو، کوئی چل بسا ہو، رقعۂ دعوت بہر حال موجود ہے۔ دعوت میں نہ جائیں تو غرور یا بے توجہی کی شکایت، جائیں تو معدہ اور عاقبت دونوں خراب۔ میں نے جس جس قسم کی اور جن جن مواقع پر دعوت کھائی ہے وہ بہت کم لوگوں کو نصیب ہوئی ہو گی۔''

(i) درج بالا اقتباس کے مصنف کا نام کیا ہے؟

(ii) کون سی مثل مشہور ہے؟

(iii) بھوک کے مانند دعوت کا کیا حال ہے؟

(iv) کن کن حالات میں رقعۂ دعوت موجود ہے؟

(v) دعوت میں جانے سے کیا خراب ہوتا ہے؟

1 1 1 2 2 کل نمبر= 7 1 1 1 2 2 کل نمبر= 7	**جواب:** (i) درج بالا اقتباس 'بڑے بول کا سر نیچا' سے لیا گیا ہے۔ (ii) سیٹھ جی کی خواہش تھی کہ وہ پورن مل کو تھوڑی سی ہندی اور مہاجنی کا کام سکھادیں۔ (iii) پورن مل سیٹھ سرجو مل کا اکلوتا بیٹا تھا۔ (iv) دوستوں نے پورن مل کو ترقی کرنے کے لیے یوروپ اور امریکہ جانے کا مشورہ دیا۔ (v) پورن مل نے کھانا پینا چھوڑ دیا تھا۔ اس لیے سیٹھ جی کو اپنے لاڈلے کی بات ماننی پڑی۔ **یا** (i) درج بالا اقتباس کے مصنف کا نام رشید احمد صدیقی ہے۔ (ii) 'مجھے میرے دوستوں سے بچاؤ' یہ مثل مشہور ہے۔ (iii) بھوک کے مانند دعوت کا یہ حال ہے کہ اس کا نہ کوئی وقت مقرر ہے نہ موقع۔ (iv) کوئی تہوار ہو، تقریب ہو یا کوئی مہمان آیا ہو، کوئی چل بسا ہو رقعۂ دعوت موجود ہے۔ (v) دعوت میں جانے سے معدہ اور عاقبت دونوں خراب ہوتے ہیں۔	
	میگھالیہ کی تہذیب ہندوستان کے دوسروں صوبوں کی تہذیب سے کس طرح مختلف ہے؟ 5 **یا** غالب کی خطوط نگاری کی خصوصیات لکھیے۔	8

5 5 کل نمبر= 5	**جواب:** میگھالیہ کی تہذیب ہندوستان کے دوسرے صوبوں کی تہذیب سے یوں مختلف ہے کہ میگھالیہ کے آدی باسی اپنے قدیم رسم ورواج اور طور طریقے اپنائے ہوئے ہیں۔ یہاں عورت کو ایک خاص مقام حاصل ہے جیسے خاندان اسی کے نام سے چلتا ہے اور وراثت کی حقدار بھی صرف عورت ہی ہے۔ آدی باسیوں کے رسم ورواج کے مطابق شادی سے پہلے تمام لڑکے ایک بڑے مکان میں رہتے ہیں جس کا نام نوک پانتھے ہے۔ شادی کے خواہش مند لڑکے لڑکی یہاں جمع ہوتے ہیں اور اپنی بہادری کے کارنامے بیان کرتے ہیں۔ جب لڑکی لڑکے کا انتخاب کرتی ہے تو انگوٹھی پہنادی جاتی ہے اور شوہر کو بیوی کے گھر رہنا پڑتا ہے۔ **یا** غالبؔ نے مراسلے کو مکالمہ بنادیا یعنی اپنے خطوط میں بات چیت کا انداز اختیار کیا ہے۔ ان کے خطوط تاریخی دستاویز کی حیثیت رکھتے ہیں کیوں کہ ان میں غالب کی زندگی اور زمانے کا حال بہت دلچسپ انداز میں ملتا ہے۔ ان کا اسلوب منفرد ہے۔ غالب کے خطوط میں واقعہ نگاری جذبات نگاری اور منظر نگاری کی کئی مثالیں ملتی ہیں۔ طنزو ظرافت کے عناصر بھی خطوط غالب کا ایک اہم جزو ہے۔	
	8 درج ذیل میں سے صرف چار (4) سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (i) بدیسی راج نے امراؤ سنگھ اور خان صاحب کو کس خطاب سے نوازا تھا؟ (ii) فلمی سنگیت میں کن لوک گیتوں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے؟ (iii) جاپانیوں کے گھر کیسے ہوتے ہیں؟ (iv) چچی کو دعوت پر کس نے مدعو کیا؟ (v) مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے کون آیا؟	9

	(vi) جلوس نے بادشاہ سے کیاانعام پایا؟
	(vii) شمسی تالاب پر پھول والوں کی سیر کا کیا جشن ہوتا تھا؟
	(viii) آگرہ بازار سے لوگ بے نیازی سے کیوں گزر جاتے تھے؟
	جواب:
2	(i) بدیسی راج نے امراؤ سنگھ کو رائے صاحب اور دلدار خان کو خان صاحب کے خطاب سے نوازا تھا۔
2	(ii) فلمی سنگیت میں راجستھانی، پنجابی اور بنگالی لوک گیتوں سے فائدہ اٹھایا گیا ہے۔
2	(iii) جاپانیوں کے گھر لکڑی کی پتلی پتلی کاغذی دیواروں کے بنے ہوتے ہیں۔ گھروں میں دروازہ نہیں ہوتا اور نہ ہی فرنیچر ہوتا ہے۔ صرف چٹائیاں بچھی ہوتی ہیں۔ جا بجا گلدان رکھے ہوتے ہیں۔ دیواروں پر پینٹنگ یا لمبے اسکرول آویزاں ہوتے ہیں۔
2	(iv) چچی کو دعوت پر منصرم صاحب کی بیوی نے مدعو کیا۔
2	(v) مصنف کی بیماری کی خبر سن کر سب سے پہلے شیخ نبی بخش تاجر چرم آئے۔
2	(vi) جلوس نے بادشاہ سے دوشالہ، سیلے، مندیل اور کڑے انعام میں پائے۔
2	(vii) بادشاہ اور عام لوگ پنکھا چڑھانے کے بعد شمسی تالاب پر پہنچتے تھے۔ بادشاہ اپنے دوستوں اور دہلی کے امرا و شرفا کے ساتھ مہتابی پر جلوس کرتے۔ تالاب میں سینکڑوں طرح کی کشتیاں، بجرے اور نواڑے پہلے سے موجود ہوتے تھے۔ آتش بازی کی چمک سے سارا تالاب روشن ہوتا۔ پانی میں روشنی کے عکس، کشتیوں کے سائے اور کنارے پر لوگوں کی بھیڑ ان کے شور وغل اور آتش بازی کے دھوئیں سے عجیب منظر ہوتا تھا۔

2 کل نمبر= 8	(viii) آگرہ بازار سے لوگ بے نیازی سے اس لیے گزر جاتے تھے کیونکہ بازار میں سب کاروبار ٹھپ پڑے ہوئے ہیں۔ ہر شخص اپنی روزی حاصل کرنے کی فکر میں مبتلا ہے۔ لوگوں کی دکانیں اور کارخانے بند پڑے ہیں۔ دکانوں پر خریدار نہیں ہیں اور لوگ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں۔	
4 6 کل نمبر= 10 4	رباعی کی تعریف لکھیے اور جگت موہن لال رواں کی رباعیوں کی خصوصیات بھی تحریر کیجیے۔ 10 **یا** مثنوی کی تعریف لکھیے اور بتائیے کہ میر نے اپنی مثنوی میں اپنے گھر کا کیا حال بیان کیا ہے؟ **جواب:** رباعی چار مصرعوں پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس صنف کو دوبیتی اور ترانہ بھی کہا جاتا ہے لیکن چار مصرعوں والی ہر نظم رباعی نہیں ہوتی اس کی ایک خاص بحر ہوتی ہے جسے بحر ہزج کہا جاتا ہے۔ اس کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ ہوتا ہے۔ رباعی کا چوتھا مصرعہ سب سے زیادہ اہم ہوتا ہے۔ یہ مصرعہ جتنا زیادہ زوردار اور برجستہ ہوتا ہے رباعی اتنی ہی بہتر مانی جاتی ہے۔ جگت موہن لال رواں کی رباعیوں میں فکر و فن کا گہرا امتزاج ملتا ہے۔ معیاری زبان و اسلوب، لطیف تشبیہات و استعارات اور موثر انداز بیان ان کی رباعیوں کی مخصوص پہچان ہے۔ یا مثنوی عربی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہیں دو دو کیا گیا۔ عرب کی اصطلاح میں مسلسل اشعار کے اس مجموعے کو مثنوی کہتے ہیں جس میں شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں لیکن ہر شعر کا قافیہ الگ ہوتا ہے۔	10

6 کل نمبر= 10	میرؔ نے اپنی مثنوی ''اپنے گھر کا حال'' میں اپنے گھر کی ابتری کو ایک خاص انداز میں بیان کیا ہے۔ گھر کی چہار دیواری ٹوٹی پھوٹی ہے، چھت ٹپک رہی ہے، چارپائیوں میں کھٹمل ہیں۔ جا بجا پرندوں نے گھونسلے بنا لیے ہیں۔ گھر کی دیوار گرنے سے کتے بے روک ٹوک آتے جاتے ہیں جس سے دن رات کا سکون اور نیند حرام ہو گئی ہے۔ گھر صرف نام کا گھر ہے جس میں راحت کا کوئی سامان نہیں ہے۔	
	درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس کے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب لکھیے۔ 10 یہ سرزمین ہے گوتم کی اور نانک کی اس ارض پاک پہ وحشی نہ چل سکیں گے کبھی ہمارا خون امانت ہے نسل نو کے لیے ہمارے خون پہ لشکر نہ چل سکیں گے کبھی کہو کہ آج بھی ہم سب اگر خموش رہے تو اس دمکتے ہوئے خاکداں کی خیر نہیں جنوں کی ڈھائی ہوئی ایٹمی بلاؤں سے زمیں کی خیر نہیں آسماں کی خیر نہیں (i) درج بالا شعری اقتباس کس نظم سے ماخوذ ہے اور اس کے شاعر کا کیا نام ہے؟ (ii) شاعر نے سرزمین کو کس سے منسوب کیا ہے؟ (iii) ہمارا خون امانت ہے نسل نو کے لیے، سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ (iv) اگر سب خاموش رہے تو کیا ہوگا؟	11

یا

روشش خام پہ مردوں کی نہ جانا ہرگز — داغ تعلیم پہ اپنی نہ لگانا ہرگز
نام رکھا ہے نمائش کا ترقی و رفارم — تم اس انداز کے دھوکے میں نہ آنا ہرگز
رنگ ہے جن میں مگر بوئے وفا کچھ بھی نہیں — ایسے پھولوں سے نہ گھر اپنا سجانا ہرگز
نقل یوروپ کی مناسب ہے مگر یاد رہے — خاک میں غیرت قومی نہ ملانا ہرگز

(i) درج بالا شعری اقتباس کس نظم سے ماخوذ ہے اور اس کے شاعر کا نام کیا ہے؟

(ii) نمائش کا نام ترقی ورفارم رکھا ہے، سے شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(iii) رنگ ہے جن میں مگر بوئے وفا کچھ بھی نہیں، سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(iv) شاعر نے غیرت قومی کسے کہا ہے؟

جواب:

(i) درج بالا شعری اقتباس 'پرچھائیاں' نظم سے ماخوذ ہے۔ 1
اس کے شاعر کا نام ساحر لدھیانوی ہے۔ 1½
2½

(ii) شاعر نے سرزمین کو گوتم اور نانک سے منسوب کیا ہے۔
2½

(iii) ہمارا خون امانت ہے نسل نو کے لیے، سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو ہم جنگ سے پرہیز کریں کیونکہ اس کی تباہ کاریوں سے نسلیں ختم ہو جاتی ہیں۔
2½

(iv) اگر ہم سب خاموش رہے تو ایٹمی بلاؤں سے زمین، آسمان اور نسل انسانی سب کچھ فنا ہو جائے گا۔
2½

کل نمبر = 10

یا

2½ 2½ 2½ 2½ کل نمبر = 10	(i) درج بالا شعری اقتباس نظم ''پھول مالا'' سے ماخوذ ہے۔ 1 اور اس کے شاعر کا نام برج نارائن چکبست ہے۔ 1½ (ii) شاعر یہ کہنا چاہتا ہے کہ ہم ترقی کے نام پر یوروپ کی جو نقل کر رہے ہیں اس کو ہم ترقی اور ریفارم کا نام دے رہے ہیں۔ ہمیں اپنی اخلاقی اقدار کو قائم رکھنے کے لیے ہمیں اسے اپنی تہذیب میں ڈھالنا ہوگا۔ (iii) رنگ ہے جن میں مگر بوئے وفا کچھ بھی نہیں، سے شاعر کی مراد یہ ہے کہ جس طرح مصنوعی پھول دیکھنے میں خوبصورت لگتے ہیں مگر ان میں خوشبو نہیں ہوتی، اسی طرح مغربی تہذیب میں بھی ظاہری کشش تو ہے مگر اخلاقی اقدار کا فقدان ہے۔ (iv) مغربی تہذیب کے یہ اثرات ہوں گے کہ اگر ہم اس کی اندھی تقلید کریں گے تو ہماری اپنی تہذیب و ثقافت ختم ہو جائے گی۔	
	درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے درست جواب کی نشاندہی کر کے لکھیے۔ 5 (i) رشید احمد صدیقی کی تحریر 'دعوت' صنف کے اعتبار سے کیا ہے؟ (a) افسانہ (b) ناول (c) انشائیہ (ii) مکتوب نگاری کے لیے کون مشہور ہے؟ (a) غالبؔ (b) میرؔ (c) اقبالؔ	12

	(iii) امراؤ سنگھ اور دلدار خان کس افسانے کے کردار ہیں؟ (a) گاؤں کی لاج (b) بڑے بول کا سرنیچا (c) کفن (iv) "بے مثال گلوکارہ—لتا منگیشکر" کا ترجمہ کس نے کیا ہے؟ (a) حبیب تنویر (b) کمار گندھرو (c) کرشن چندر (v) "جاپان" کس کا سفر نامہ ہے؟ (a) اعظم کریوی (b) کرشن چندر (c) قرۃ العین حیدر	
	جواب:	
1	(i) (c) **انشائیہ**	
1	(ii) (a) **غالبؔ**	
1	(iii) (a) **گاؤں کی لاج**	
1	(iv) (b) **کمار گندھرو**	
1	(v) (c) **قرۃ العین حیدر**	
کل نمبر = 5		